السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدنے انتقال کیاچھوڑاایک بیوی ہندہ اورایک سہ سالہ لڑکی خالدہ اورلڑکے دوسری بیوی سے۔ پھرہندہ نے انتقال کیاچھوڑالڑکی مذکوراورباپ،ماں، لڑکی (خالدہ)اپنے نانا،نانی کے یہاں (مرحومہ ہندہ کے والدین) کے پاس رہتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ ہندہ کے ترکہ کی مستحق صرف اس کی لڑکی خالدہ ہی ہے یااس کے نانانانی بھی میراث پانے کا حق رکھتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہندہ کے پورے ترکے سے آدھا مال اس کی لڑکی کواورایک تہائی اس کے باپ کواورچھٹا حصہ اس کی ماں کوملے گااس مسئلہ پرپوری امت کا اتفاق ہے۔ لڑکی کے ہوتے ہوئے باپ اورماں محروم نہیں ہوں گے۔ ارشاد ہے وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِن كَانَ لَهُ وَلَدٌ (سورۃ النسا:11)آنحضرتﷺ فرماتے ہیں: الحقوا الفرائض باہلہا فما بقی فہولاولی رجل ذکر متفق علیہ)(1)اورارشاد ہے: وَإِن كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ (سورۃ النسا:11)(2)قرآن کریم۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الفرائض والھبة

صفحہ نمبر 446

محدث فتویٰ